سوال

(66)ماہ شعبان کی تیس تاریخ کو اگر دن کا کچھ حصہ گزر کر مفتی کے فتوے سے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہ شعبان کی تیس تاریخ کو اگر دن کا کچھ حصہ گزر کر مفتی کے فتوے سے ماہ رمضان کی پہلی تاریخ مقرر ہوئی تو اسی وقت کھانا پینا ناقص چھوڑ دینا واجب ہے؟ اگر کوئی شخص یہ خبر سن کر بھی کھانا وغیرہ عمداًنہ چھوڑے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟ (یکے از سر ینگر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں کھانا پینا چھوڑ دینا احترام صیام ہے، روزہ نہیں ہے، کیونکہ دن کا کچھ حصہ گزرنے پر شرعی روزہ نہیں ہوتا۔ ماہ صیام کا احترام ہوتا ہے، اگر کسی کا دل اس شہادت پر مطمئن نہ ہو تو اسے کچھ نہ کہا جائے مگروہ بعد رمضان روزہ قضا کرے۔ (۱۳/۵ ذی الحجہ ۱۳۵۷ء) (فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱ ص ۴۳۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد06ص172

محدث فتویٰ